© rasailojaraid.com

امید ہے علمی حلقوں میں یہ کتاب پسند کی جائے گی۔

کتاب مجلد ہے۔ اس کے بڑے سائز کے ۲۴۲ صفحے ہیں۔ کاغذ اعلیٰ قسم کا، طباعت و کتابت بہت عمدہ ہے۔ اور قیمت صرف ۶ روپے ہے۔

استدراک۔ کتاب کے ص۲۶ کے حاشیے میں شاہ اسحاق دہلوی کو سہواً شاہ عبدالعزیز کے نواسے کے بجائے پوتا لکھ دیا گیا ہے۔ (ا۔ س)

صراط مستقیم

مولانا قاضی عبدالسلام خطیب جامع مسجد نوشہرہ صدر (ضلع پشاور) نے قرآن مجید کی آیت مقدسہ "وان ھذا صراطی مستقیماً فاتبعوہ ولا تتبعوا السُّبل فتفرق بکم عن سبیلہ" کی روشنی میں یہ رسالہ مرتب فرمایا ہے۔ یہ اس کا دوسرا ایڈیشن ہے اس میں موصوف نے "پرویز صاحب اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی صاحب کی دعوت پر شریعت مقدسہ کی رو سے غور کیا ہے"۔

زیر نظر رسالے میں پرویز صاحب کا ذکر بس ضمناً سا ہے، در اصل سارا رسالہ مولانا مودودی صاحب کے ان خیالات اور اجتہادات کے متعلق ہے، جن سے ہمارے علماء کی غالب اکثریت کو آپ سے اختلاف ہے۔ "صراط مستقیم" میں وہ تمام مسائل یک جا آ گئے ہیں، جن میں مولانا مودودی صاحب نے جمہور علماء سے ایک الگ موقف اختیار کیا ہے، رسالے کے مرتب کے نزدیک مولانا موصوف نے اس قسم کے اجتہادات کر کے گویا شریعت اسلامیہ کو مسخ کیا ہے۔

رسالہ غیر مجلد ہے، ضخامت ۱۳۰ صفحات، قیمت دو روپے

شائقین حضرات خود مرتب رسالے سے اسے طلب کر سکتے ہیں۔

تحریف الاذان

از جناب محمد ابوالخیر اسدی۔ اس مختصر سے رسالے میں اذان کے بعد جو صلاۃ و سلام پڑھا جاتا ہے، اس پہ بحث کی گئی ہے مؤلف نے بتایا ہے کہ اذان کے بعد صلاۃ و سلام پڑھنے کا آغاز ۷۹۱ھ میں قاہرہ میں ہوا، اور اس کے بعد اس کا رواج عام ہو گیا۔ موصوف نے بعض کتب فقہ کے حوالے سے اسے بدعت قرار

© rasailojaraid.com